نام کتاب : وجـــدان
شائع کردہ : اکیڈیمی تحقیقات و نشریاتِ اسلامی
پاکستان (رجسٹرڈ) گل بہار ۲ ، پشاور
مـرتّبہ : اشرف بخاری، ڈاکٹر محمد شفیق اور اقبال حسین صدّیقی
مطبع : یونس پرنٹرز، دربار مارکیٹ لاھور
ضخامت : ۳۱٦ صفحات
قیمت : ٦۰ روپے

اکیڈیمی تحقیقات و نشریات اسلامی پاکستان، گل بہار ۲ پشاور کی اولین پیشکش ,وجـــدان، کے متعلق بادی النظر میں یہ تاثر ابھرتا ہے کہ یہ کتاب ,وجـدان، جیسے مابعد الطبیعاتی اور منفرد موضوع پر کوئی مستقل تحقیقی تصنیف ہے لیکن ص ۵ پر حرف آغاز کی اولین سطور کو پڑھتے ھی قاری پر یہ حقیقت منکشف ہوتی ہے کہ زیر نظر کتاب چند اردو اور انگریزی منتخب مضامین اور مقالات کا مجموعہ ہے جن کا وجدان کے موضوع سے بظاھر براہ راست کوئی تعلق نظر نہیں آتا ـ البتہ ان مضامین و مقالات کے انتخاب میں مرتب کنندگان حضرات کے ذاتی وجدان کا دخل ضرور ہو سکتـا ہے ـ لہذا اس مجموعہ کا نام محل نظر ہے ـ

وجدان کی اشاعت کا مقصد بقول اشرف بخاری صاحب یہ ہے کہ ,,وقت کے اندھیارے احیائے ملّت کی اس منزل کو کھوٹا نہ کرنے پائیں جو ھماری شناخت کا عمل ہے،، ـ گویا کہ اس مقصد کے پیش نظر ھم

,وجدان، کے متعلق کہہ سکتے ہیں کہ شرعِ پیغمبر کو آشکارا کرنے کے لئے ہے

ہوا ہے گو تند و تیز لیکن چراغ اپنا جلا رہا ہے

وہ مرد درویش جس کو حق نے دئے ہیں اندازِ خسروانہ

یہ مجموعۂ مقالات مختلف مقالہ نگاروں اور مضمون نویسوں کی مساعی جمیلہ کا ماحصل ہے اس مجموعہ میں چھ مقالات اردو اور آٹھ انگریزی زبان میں پیش کئے گئے ہیں، جن میں سے مندرجہ ذیل مقالات و مضامین قابلِ ستائش اور لائق تحسین ہیں۔

ا۔ سائنس کی تعلیم میں نظریات کا دخل

ب۔ ہجرت اور اسلامی معاشرے میں اس کی اہمیت

ج۔ Introduction To The Draft Islamic Constitution

د۔ Iqbal's Philosophy of Ultimate EGO (God)

مقالہ الف کے مندرجہ ذیل اقتباسات واقعی قابل غور ومطالعہ ہیں:

(۱) ,,اصل تو یہ ہے کہ انسانی ذہن کسی نظریاتی خلا میں کام نہیں کر سکتا اور فلسفہ و سائنس سے جو استقرائی (Inductive) نتائج ہم اخذ کرتے ہیں ان کی حقیقی بنیاد ہمارے ذہنوں کی وجدانی کیفیت پر ہوتی ہے ، ہماری ساری تحقیق کی بنیاد ہمارے تصوّرات ہوتے ہیں اور بقول کانت ہماری فکر، فطرت پر اپنے نتائج ٹھونس دیتی ہے،، (ص ۱۳)

(۲) ,,سائنس اور ٹیکنالوجی قدرت کے سربستہ رازوں کو افشا کرنے میں بڑے معاون ہیں مگر اس امر کے بھی تاریخی شواہد موجود ہیں کہ بہت سے سائنسی انکشافات محض اتفاق، خواب یا کسی نامعلوم کیفیت کا

نتیجه بھی ھیں اور خود سائنس کی توجیہہ میں زمانہ
کی روش کے دخل سے کون انکار کر سکتا ہے (ص ۱۵)

(۳) سائنس کے ذریعہ مسلمان پھر ایک دفعہ بامِ عروج پر
پہنچ سکتے ھیں، کیونکہ یہ سائنسی علوم ھی تھے جن کے
ذریعے انھوں نے صدیوں دنیا پر حکومت کی تھی ۔ ھماری
یہ نئی سائنسی تعلیم قطعی نظری ھو گی اور ھمارے
سامنے بجز عرفان حق میں عدل اور فلاح انسانی کے اور
کوئی منزل نہیں ھوگی » (ص ۱۸)

ان اقتباسات کے مطالعے سے ذھن میں یہ سوال پیدا ھوتا ہے کہ یہ سائنسی انکشافات محض وجدان کی کارفرمائی ہے، یا خالصتاً عملی مشاھدات و تجربات کی پیداوار ؟

ص ۲۹ تا ص ٧٦ پر محیط مقالہ ,,ھجرت اور اسلامی معاشرے میں اسکی اھمیت » جناب قاری روح اللہ مدنی ، فاضل مدینہ یونیورسٹی کی گرانقدر کوشش ہے جس میں ھجرت کا فلسفہ، ھجرت کی تاریخ اور اھمیت کو نہایت موثر اور مدلّل انداز میں واضح کیا گیا ہے، یہ مقالہ واقعی اس لائق ہے کہ اسے الگ چھپوا کر زیادہ سے زیادہ تعداد میں تقسیم کیا جائے تاکہ اسلام میں ھجرت کے اصل تصوّر اور مفہوم کو کماحقہ سمجھا جا سکے۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم نے اپنے مختصر مگر جامع کلام میں ھجرت کی تعریف ان الفاظ میں فرمائی "اَلمهاجر من هاجر ما نهی الله عنه" یعنی اصل مہاجر وہ ہے جو ان چیزوں سے ھجرت (علیحدگی) اختیار کرے جن سے اللہ تعالی نے ان کو منع کیا ہے۔ اور یہی دراصل مہاجر کامل کی تعریف ہے۔

اس مقالہ کا خلاصہ آخری پیرا میں یوں سمو دیا گیا ہے :

,,هجرت کامیابی کی کنجی ہے،جس کے اثرات صرف افراد پر نہیں بلکہ نظریے اور قوم و ملک پر بھی پڑتے ہیں اور اگر یہ ہجرت خالص اسلامی نقطۂ نظر سے اور اسلامی تعلیمات کے مطابق ہو تو آخرت میں اللہ تعالی نے اس کے بدلے میں عظیم اجر کا وعدہ بھی کیا ہے اور اللہ کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتا،، ۔

انگریزی مقالات میں محمد الغزالی صاحب کا مقالہ ,,اسلامی آئین کے مسوّدہ کا تعارف،، قابل غور ہے۔ یہ آئین جامعۃ الازہر کی قائم کردہ کمیٹی نے تیار کیا ہے۔ اس مقالہ کی بھی زیادہ سے زیادہ اشاعت اور تقسیم کی ضرورت ہے۔

,,فقہ اسلامی میں سٹاک کمپنیز کے متعلق ایک تقابلی مطالعہ ،، کے موضوع پر انگریزی مقالہ ڈاکٹر فیضان الرحمان صاحب کے ذہن رسا کی فکری کاوش ہے اور عصر حاضر کے ایک اہم تقاضا کی وضاحت ہے۔ اس مقالہ کا تحقیقی اور تنقیدی مطالعہ بہت سے فقہی مسائل میں اجتہاد کی اہمیت کو واضح کرے گا ۔

ڈاکٹر خورشید انور صاحب کا مقالہ ,اقبال کا فلسفۂ منتہائے خودی، (انگریزی زبان میں) قابل قدر اور لائق تحسین ہے۔ ص ١٢٨ پر The Attributes of God کا موضوع تحقیقی غور و فکر کا مقتضی ہے اس سے ,, تخلقوا باخلاق اللہ ،، ، اور صبغۃ اللہ و من احسن من اللہ صبغۃ کی اہمیت اور ضرورت واضح ہوتی ہے ۔ درحقیقت یہ سارا مقالہ,,من عرف نفسہ فقد عرف ربہ،، کی تشریح و تعبیر ہے۔

کتابت اور کمپوزنگ کی اکثر اغلاط ذوق لطیف اور طبع سلیم پر گراں گذرتی ہیں اور ایک تحقیقاتی ادارہ کے شایانِ شان نظر نہیں آتیں ۔

مجموعی طور پر ناانصافی ہو گی اگر ادارۂ مذکور کی اس اولین پیشکش کا خندہ پیشانی اور حوصلہ افزا انداز میں خیرمقدم نہ کیا جائے ۔ ہمیں امید ہے کہ بقول ع نقاش نقش ثانی بہتر کشدز اوّل ۔ بعد کی مطبوعات بہتر سے بہتر صورت میں پیش کی جائیں گی ۔ ضخامت کے لحاظ سے قیمت زیادہ معلوم ہوتی ہے اُمید ہے ادارہ اس پر غور کرے گا ۔

محمد صدیق قریشی